

# مجموعہ وظائف سلطانی

غوثِ زمان، قطبِ دورانِ غریب النواز حضرت

قاضی سلطان محمود قادری اعوانی رحمۃ اللہ علیہ

یہ وہ وظائف و اوران ہیں جو حضورِ غریب النواز رحمۃ اللہ علیہ کو اہل مزارات  
نوگزائے قدیمہ و اہل مزارات جدیدہ سے مآذون ہوتے اربابانِ طریقت  
کے لیے جمع کر دیئے گئے ہیں تاکہ آسانی سے روزمرہ ورد کر سکیں۔

محکم دلائل سے مزین  
مکتبہ دارالکتاب چک منڈی سیالکوٹ

طالب و ناشر

ملک کوئے دیارِ محمودی و محبوبی محمد قاضی عفی عنہ بمقام ڈیوٹری بارامیر پورہ

آزاد حکومت کشمیر



# ۱۔ کلمہ طیبہ شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ  
رَسُولُ اللَّهِ ۝ ۳ بار

## ۲۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا سيد العرب والعجم اغثنني  
وامددني في سبيل الله ۝ ۳ بار

## ۳۔ اسمائے حروف تہجی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ اِیْفَ بَا تَا ثَا جِیْمَ حَا  
خَا دال ذال دال ذال سین شین صاد ضاد ظا عین غین۔

۱۔ اعلیٰ حضرت حضور غریب انوار سرکار آدان شریف رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے  
کہ نفی اثبات بعد ہر نماز فرض تین بار تین ضربوں سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
اور پھر اثبات کی ضربیں بھی تین بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر ساتویں  
مرتبہ پورا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ ۝ اور فرماتے تھے کہ مبتدی یعنی سلوک  
میں قدم رکھنے والا بارہ ہزار بار نفی اثبات کا ورد کرے اور متوسط تیس ہزار بار اور متہدی ستر ہزار  
بار شبانہ روز ورد کرے۔

۲۔ حضور غریب نیاز سرکار آدان شریف رحمۃ اللہ علیہ کو اس درود شریف کی ایجاد  
خاص حاضر یوں میں حضرت بابا پیر شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کھڑی شریف اور بابا صاحب پیر  
نگر رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ان دنوں میں یہ درود شریف بہت  
مفید ثابت ہوا۔







مَنْ بَسَطَ أَلَا ذَهَبَ عَلَى مَاءٍ حَمِيدٍ سُبْحَانَكَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ  
فَأَخْطَاهُمْ عَذَابًا سُبْحَانَكَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَرْ  
أَحَدًا سُبْحَانَكَ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا سُبْحَانَكَ  
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدًا ٥ بار ٣  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥

سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ اللَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
وَالْعِزَّةِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ اللَّهِ ذِي الْبَرِّ وَالْإِيمَانِ وَالْجَبَرُوتِ  
وَالْقُدْرَةِ سُبْحَانَ اللَّهِ ذِي الْوَجْدِ وَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ ذِي الْبَرِّ وَالْإِيمَانِ وَالْجَبَرُوتِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ اللَّهِ ذِي الْوَجْدِ وَالْجَلَالِ  
وَالْإِكْرَامِ ٥ بار ٣

### تعوذ شريف

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ٥ بار ٤

### تسميه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ بار ٤

### سورة فاتحه شريفه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٥ الرَّحْمَنِ  
الرَّحِيمِ ٥ مَلِكِ ٥ يَوْمِ الدِّينِ ٥ يَا أَيْكُ نُورِ ٥ يَا أَيْكُ نُورِ ٥ هُدًى ٥

الْعِزَّةِ ٥ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٥ الرَّحْمَنِ  
الرَّحِيمِ ٥ مَلِكِ ٥ يَوْمِ الدِّينِ ٥ يَا أَيْكُ نُورِ ٥  
يَا أَيْكُ نُورِ ٥ هُدًى ٥ بار ٤

### سورة كافرون شريف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ٥  
إِنِّي أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ٥ وَلَا أَنتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ٥  
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ٥ وَلَا أَنتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ٥  
لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ٥ بار ٤

### سورة اخلاص شريف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ٥ اللَّهُ  
الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ٥ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا  
أَحَدٌ ٥ بار ٤

### سورة فلق شريف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥  
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ٥ وَمِنْ شَرِّ  
النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ٥ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥ بار ٤

### سورة ناس شريف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥  
مَلِكِ النَّاسِ ٥ إِلَهِ النَّاسِ ٥ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٥  
الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ٥ مِنَ الْغَيْثِ ٥



التاسیہ سلمہ بار

## آیۃ الکرسی شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ بار

## آیۃ نور شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِثْقَا ذَرَّةٍ فِي زُنْجَارٍ كَلْبٍ بَاقٍ

سلمہ مؤذنین کی اجازت حضور غریب نواز سرکار آدان شریف رحمۃ اللہ علیہ

کو حضرت بابا میرے شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کھڑی شریف اور حضرت خواجہ محمد کبیر الدین المعروف حضرت بابا شاہ بدو دگوانی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی۔

سلمہ یہ دوسرے (آیۃ الکرسی شریف) حضور غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ یوں پڑھا کرتے تھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ (۵) بار پھر یہ تمام آیۃ الکرسی شریف اس کی اجازت حضور غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی۔

كَانَهَا كَوْنُكَ دَرَى يُوقَدُ مِنْ شَعْبَةِ مُبْرَكٍ رَيْتُكَ لَا شَرِيفَةً وَلَا غَرْبَةً كَبَادُ رَيْتُهَا يُطِيبُ ذَلُولُكُمْ تَسْتَنْدُ نَارًا نُورًا عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِخَيْرٍ عَلِيمٌ بار

## کلمہ تمجید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بار

## آیۃ توبہ شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَتَبْنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ بار

## درویش شریف خضریٰ بیبی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَمْدُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سلمہ

بار

سلمہ اس وظیفہ (آیۃ نور شریف) کی اجازت حضور غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت خواجہ محمد کبیر الدین المعروف بابا شاہ بدو دگوانی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی۔  
سلمہ درویش شریف خضریٰ بیبی کے لیے حضور غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ ایک ہزار مرتبہ کسی حاجت کے لیے پڑھا جائے تو وہ حاجت باذن اللہ پوری ہوگی۔



# شجرہ مبارکہ پیران طریقت قادریہ غفوریہ محمودیہ محبوبیہ آوانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا نے شان بخششی احمد مختاروں  
حسن بصری کو پھر انھوں نے کی عطا  
داد و عطائی نے پھر پائی رہ امانت  
پھر برتری سقلی سے پایا خسرانہ  
ابوبکر شہلی کو پھر حاصل ہوئی منیر  
میں یاب ہوئے ان سے بوا الفرج طوسی  
پھر بوسعید نے پائی ان سے سعادت  
ارض و سما پہ ہے جن کی مع مرافی  
پھر ملا شیخ کبیر الدین کو سبق اسے  
شاہ منور کو ملی پھر کلیہ حقیقت  
شیخ احمد جو ہوئے ان سے مستفیض  
شاہ قدیر کو ملی پھر سند نشین  
انھوں نے پھر شیخ شعیب کو بخشی امیری  
پہنچا صاحب آوان کو ان سے بے عزانی  
نبی نے پھر کی عنایت حیدر کرداروں  
انھوں نے پھر حبیب بخش بند گواروں  
دی معروف کرنی صاحب و کاروں  
پھر بخشا شاہ جبار بزرگواروں  
دی انھوں نے عبد اللہ احمدی عاشق زاروں  
دیا انھوں نے حج ابوالحسن ہنگاروں  
پھر ملی ان سے غوث اعظم سرکاروں  
انھوں نے دیا سہارا ہر پستے تاجداروں  
جو شہوہ میں شاہ دل دیائی صاحب کاروں  
پھر ان سے ملی شاہ عالم باوقاروں  
ملا ان سے پھر گنج حبیبہ جاں نثاروں  
پھر ان سے حافظ محمد ہشت تری پیاروں  
انھوں نے پھر خواجہ عبد الغفور نیکو کاروں  
حضرت قاضی قاضی صاحب سراروں

ملا پھر یہ منصب بال و دال  
ہوئے پھر آپ سے ہر کو چستے نہیں جاں  
پیشوائے حق حضرت خواجہ محبوب عالم بحر داروں  
دیا سہارا ہر ناتواں و ناداروں  
اس میراث سے بہرہ ور کر لے خدا  
حضرت قاضی مظہر الحق صاحب الدنوں

آپ کی اولاد و اولاد سے تا قیام حشر  
ملے رہیں ہم امیدیں کو فیض و برکات افر  
یا الہی ہم سب التجا کرتے ہیں تیرے دربار میں  
ہم آتے ہی رہیں سدا اس دربار گہرا و نوبار میں



نقحر مبارکہ پیران طریقت مجربہ قادریہ غفور مجربہ پیرانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الہی نفس کر بہر محبت در مصطفیٰ  
 دوار کر سب رخ خواجہ حسن بصری کہ فیض  
 صدقہ داؤد طائی سے میر دل کی مراد  
 شیخ عبداللہ کی خاطر کر عطا ذوق طلب  
 شیخ بلبل عبدالواحد اور یوسف کے لیے  
 خواجہ بنکارٹی و مخدومی و حضرت غوث کا  
 حضرت عبدالرزاق اور سید شرف الدین  
 صدقہ خواجہ بہار الدین اور خواجہ عقیل  
 خواجہ بو الحسن دیگر شمس طارف کے طفیل  
 کر میرے دل کو سنوار صدقہ خواجہ فیض  
 شاد سکندر شیخ احمد یار کی خاطر مجھے  
 صدقہ آدم بنوری اور حبیب پوشادیا  
 شیخ موہن لکڑوی کے واسطے اے پاک ب  
 صدقہ صدیق اور حافظ محمد کے لیے

شاہ شمس خورشید صوفیہ پیرانہ  
 صاحب آوار حضرت تاج الدین  
 جود کے فیض تو سے عالم ہوا معجز  
 نعمت عقیلی سے سر فراز فرما دیجیے  
 یا الہی دم بہ دم کہنیل یا دم محمد کو  
 اللہ عزوجل تاملت خواجہ غلام محمد

صاحب زادہ خان شہزادہ حضرت تاج الدین  
 محمود و منسوب مقصود مسعود ہوں چاہتا ہوں

سنوار میرے حال کو اے خالق ہر دوسرا



طے تا سیرجہ ارتحال و درصال با کمال غریب نواز حضرت غوث  
زمان قطب ہندوان حضرت قاضی سلطان محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ  
آوان شریف۔

گیم شعبان المعظم ۱۳۳۸ھ ۲۰ مئی ۱۹۱۹ء مطابق  
۲۰ بیساکھ ۱۹۷۹ بکرمی برومذ جمعۃ المبارک۔

سٹ ارتحال با کمال و درصال با ذی الجلال جل جلالہ قبلہ عالم  
قطب عالم حضرت خواجہ مولانا قاضی محبوب عالم صاحب رحمۃ اللہ  
علیہ قادری غفوری محبوزی آوانی۔

۲۰ صفر المعظم ۱۴۰۳ھ، ۷ دسمبر ۱۹۸۲ء مطابق

۲۲ مئی ۲۰۳۹ بکرم برومذ منگلوار ۲ بجے دن